نمبر : 2401-G

کتاب کا نام... :- ذکر علل الاعاریض

مصنف .... :- ابو عبد اللہ ابی الجیش الانصاری

مہر ومالک.. :- -

سائز.............. :- 22.5x12.5 سطور ... :- 16

اوراق .... :- ۱۶۲-۱۶۴=3 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- عروض

آغاز............ :- بسم اللّٰه.... قال الشیخ العالم ابو عبد الله الشهیر بابی الجیش الانصاری الاندلسیؒ قصدت فی هذا المختصر ان اذکر علل الاعاریض الاربع والثلثین والضروب الثلثه والستین خاصه

اختتام .... :- الاولی ـ دایئرة المختلف واصلها. الطویل

ترقیمه .... :- —

حالت .... :- ناقص الآخر

نوٹ .... :- -

ترقیمہ .... :- —

حالت .... :- غیر مجلد، ناقص الآخر، آب زدہ

نوٹ .... :- مصنف کی کتاب تکمیل الصناعہ کا یہ رسالہ ایک حصہ ہے۔ شاید اس کتاب کا آخری ورق (نمبر ۵۰) موجودہ نسخہ میں رہ گیا ہے جس میں شعری اوزان: الوافر، الھزج، السریع اور المتقارب کو مدور شکلوں اور اوزان کی علامات کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے۔ یہ رسالہ نو فصلوں میں تقسیم ہے۔ ہر فصل کو حرف نام دیا گیا ہے۔

مشتملات حسب ذیل ہیں:

(۱) حرف اول: در تعریف قافیہ

(۲) حرف دوم: در تعداد حروف و بیان حرف روی

(۳) حرف سیوم: در بیان حروفی کہ بعد از روی است

(۴) حرف چہارم: در بیان حرکات قافیہ

(۵) حرف پنجم: در بیان انواع روی و اوصاف این انواع

(۶) حرف ششم: در بیان انواع قافیہ باعتبار تقطیع

(۷) حرف ہفتم: در بیان عیوب ملقبۂ قافیہ

(۸) حرف ہشتم: در بیان عیوب غیر ملقبۂ قافیہ

(۹) حرف نہم: در تحقیق حاجب ردیف

اس ناقص الآخر نسخہ میں حرف ہشتم صرف گیارہ سطریں ہیں، بعد کے صفحات نہیں ہیں۔

مصنف عطاء اللہ محمود الحسینی نے ورق ۵۳ پر مولانا جامی کو استادی و مخدومی لکھا ہے۔

مولانا جامی کا بھی لکھا ہوا رسالہ در علم قوافی ملتا ہے۔

عطاء اللہ محمود الحسینی کے اس رسالہ کی مکمل نقل اس کتاب خانہ میں نمبر 2027-A (جلد ہفتم) پر موجود ہے۔